© rasailojaraid.com

چھ صدیوں بعد

غرناطہ کی فضاؤں میں تکبیر کا نغمہ گونج اٹھا

الحمرا کے سامنے البائسن کی چوٹی پر مسلمانوں کی 20 سالہ کوششوں کے بعد پہلی مسجد تکمیل کے بعد کھول دی گئی

لاہور (نیوز ڈیسک) اندلس (سپین) سے مسلمانوں کی بیدخلی کے 600 برس بعد غرناطہ شہر میں ایک مسجد بنا دی گئی ہے، جسے جمعرات کو کھول دیا گیا۔ تاریخی الحمرا محل کے سامنے البائسن کی چوٹی پر بننے والی یہ مسجد جنوبی شہر میں رہنے والے مسلمانوں کی بیس سالہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ مسجد کیلئے جگہ لیبیا کی طرف سے ملنے والے فنڈز سے خریدی گئی ہے۔ مسجد کمپلیکس جس کا افتتاح گزشتہ روز ہوا اس میں ایک اسلامک سنٹر، باغات اور ایک ٹیرس بنایا گیا ہے۔ جس سے سرانوادا کے پہاڑوں اور الحمرا کے محلات پر نظر پڑتی ہے۔ عیسائی اتحادیوں کی فوج نے 1492ء میں الحمرا کا کنٹرول سنبھالا تھا۔ جب اس وقت کے آخری مسلمان حکمران نے اشکبار آنکھوں سے الحمرا کی چابیاں دی تھیں۔ لیبیا سے ابتدائی فنڈز ملنے کے بعد منصوبے کو شارجہ کے امیر شیخ بن محمد القاسمی نے سنبھال لیا تھا اور انہوں نے اس مسجد کمپلیکس کی تعمیر کیلئے 45 لاکھ امریکی ڈالر بھی دیئے۔ مراکش، برونائی اور ملائیشیا نے بھی اس کی تعمیر کے لئے چندہ دیا۔ مسجد کی تعمیر کا کام مراکش کے شاہ حسن دوم کی وفات اور مسجد کی جگہ سے آثار قدیمہ کی دریافت کے وقت کچھ دیر کیلئے روکنا پڑا تھا۔ شاہ حسن دوم اس منصوبے میں بڑی دلچسپی لے رہے تھے۔ اس مسجد کا سنگ بنیاد پانچ برس قبل رکھا گیا اور اب سفید رنگ کی مسجد اردگرد کی پہاڑیوں کی شان میں انتہائی اضافہ کر رہی ہے۔ مسجد فاؤنڈیشن کے صدر ملک روئف نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ خالص اسلامی تہذیب کے متلاشیوں کیلئے یہ مسجد ایک مثال اور ریفرنس ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ غرناطہ جیسے تاریخی شہر کے ذریعے اہل سپین اور دوسرے یورپی باشندوں کو اسلام کی سچائی سے آگاہ کیا جا سکتا ہے اور پورے یورپ میں اس کی روشنی پھیلے گی۔ یہ کمپلیکس محض مسجد ہی نہیں کہ جہاں لوگ صرف نماز پڑھیں گے بلکہ یہاں مسلمانوں کو تربیت دی جائے گی، انہیں علوم سے آشنا کیا جائے گا۔ تحقیق کرنے والے یہاں زیر مطالعہ رہ سکیں گے۔ اس کے علاوہ کانفرنس اور نمائشیں بھی منعقد کی جائیں گی اور عام لوگ شرکت کر سکیں گے۔ مسجد فاؤنڈیشن کو 7 ارکان کی کونسل چلائے گی ان میں سے 4 سپینی مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہیں جبکہ 3 امیر شارجہ کی طرف سے مقرر کردہ ہیں۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ 11 جولائی 2003ء

© rasailojaraid.com